© rasailojaraid.com

ولبلیئر کا مسئلہ تو ہو سکتی ہے۔عراقی عوام کا نہیں، وہ عراق سے اتحادی افواج کا بہر صورت فوری انخلاء چاہتے ہیں۔اس لیے ان کی مزاحمانہ کارروائیوں میں شدت آتی جا رہی ہے۔حالات کی بڑھتی ہوئی تلخی کے پیش نظر اتحادیوں نے عراق کے مستقبل کے متعلق کچھ فیصلے کیے ہیں جن پر دنیا کا ردعمل دیکھنے اور جانچنے کے لیے انہیں ایک تجزیاتی رپورٹ کے طور پر ''انٹرنیشنل ہیرالڈ ٹریبون'' میں لیزلی ایچ جیکب کے نام پر شائع کرایا گیا ہے۔اس رپورٹ کے مطابق عراقی مزاحمت کی کمر توڑنے کے لیے اُسے تین آزاد ریاستوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔مثلاً:

1) شمالی عراق میں کردستان قائم ہوگا۔

2) وسطی عراق پر سُنیوں کی حکومت ہوگی۔

3) جنوبی عراق کو شیعہ آزاد ریاست میں ڈھال دیا جائے گا۔

اس تقسیم کا فوری فائدہ یہ ہوگا کہ امریکہ کرد اور شیعہ ریاستوں میں اپنی فوجی موجودگی حسبِ منشا برقرار رکھ سکے گا۔جہاں سے وہ پورے ایشیاء اور دنیا کے دیگر ممالک پر بوقت ضرورت یا حسب ارادہ حملہ کرنے میں آزاد ہوگا۔اس طرح وہ مثلث نما سُنی ریاست سے اپنی افواج کرد اور شیعہ علاقوں میں منتقل کر کے بے پناہ مصارف سے بچ جائے گا اور تیل کی تنصیبات سے حتی المقدور استفادہ بھی کر سکے گا۔حتیٰ کہ سنی علاقے جہاں مزاحمت زیادہ شدید ہے، وہ قوت لایموت کے لیے بالآخر امریکہ کو قبول کر لیں گے اور امریکہ اپنی زیرنگرانی ان علاقائی حکومتوں کی کنفیڈریشن تشکیل دے دے گا۔لیزلی نے عراق کے آئندہ دنوں کا جو نقشہ پیش کیا ہے، اس سے اتحاد عالم اسلامی کے داعیوں اور حامیوں کو سخت تکلیف ہوئی ہے لیکن کیا کیجیے؟ تقریباً مسلم ممالک کے حکمرانوں کو یرغمال بنا رکھا ہے اور خود امریکی اشاروں پر رقص کناں ہیں۔شاید صدام کا المیہ بھی یہی ہوگا جس کی وجہ سے بالخصوص عربوں کی سرزمین کا کوئی سا گوشہ بھی آج عافیت پناہ نہیں رہ گیا۔

اے دیکھنے والو! عبرت پکڑو!

☆☆☆

حضرت مولانا زاہد الراشدی مدظلہ کی مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں تشریف آوری

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل، ماہنامہ ''الشریعۃ'' کے مدیر اور روزنامہ ''اسلام'' کے کالم نگار مولانا زاہد الراشدی مدظلہ 17ر دسمبر 2003ء مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں تشریف لائے۔ انہوں نے قائد احرار ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ اور ڈپٹی سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام، سید محمد کفیل بخاری سے ملکی و عالمی صورت حال، دینی مدارس کے نصاب و نظام تعلیم اور مستقبل میں دینی مدارس کے کردار پر سیر حاصل گفتگو کی۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com